قربانی کی قضا میں دی جانے والی رقم کس کو دی جائے؟

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-1990

تاریخ اجراء: 27 صفر المظفر 1445ھ/14 ستمبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ مجھے اپنی سابقہ سال کی قربانی جو رہ گئی تھی، اس کی رقم بطور قضاء صدقہ کرنی ہے، کیا میں یہ رقم کسی مدرسے کے قاری صاحب کو دے سکتی ہوں؟ رہنمائی فرمادیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

صاحب نصاب شخص پر قربانی کے ایام اگر گزر جائیں اور جانور بھی قربانی کے لیے نہ خریدا ہو، تو پھر ایسی بکری کی قیمت صدقہ کرنا لازم آتی ہے، جس کی قربانی ہو سکتی ہو، اور یہ بکری کی قیمت صدقہ کرنا صدقاتِ واجبہ میں سے ہے، اور صدقات واجبہ انہی کو دے سکتے ہیں، جنہیں زکوۃ دینا جائز ہوتا ہے، لہٰذا اگر وہ قاری صاحب مستحق زکوۃ ہیں، یعنی شرعی فقیر ہیں اور سید یا ہاشمی بھی نہیں، تو انہیں یہ رقم دی جا سکتی ہے، مگر یاد رہے کہ یہ رقم بطور تنخواہ نہیں دے سکتے، کہ تنخواہ بطور عوض کے دی جاتی ہے، اور صدقات واجبہ کو بطور عوض کسی کو دینا جائز نہیں۔

چنانچہ بدائع الصنائع میں ہے:"وان کان لم یوجب علی نفسه ولا اشتری وهو موسر حتی مضت أیام النحر تصدق بقیمة شاة تجوز فی الأضحیة۔"یعنی: اگر قربانی اپنے اوپر خود واجب نہیں کی تھی اور نہ ہی قربانی کے لیے جانور خریدا تھا اور وہ صاحب نصاب بھی تھا (اور اس نے قربانی نہیں کی) یہاں تک کہ ایام نحر گزر گئے تو اب ایک ایسی بکری کی قیمت صدقہ کرے گا جس کی قربانی جائز ہوتی ہو۔" (بدائع الصنائع، جلد4، صفحہ203، مطبوعہ کوئٹہ)

صدقاتِ واجبہ کے مصرف سے متعلق، رد المحتار علی الدر المختار میں ہے:"(مصرف الزکوۃ والعشر) ھو مصرف أیضا لصدقة الفطر والکفارة والنذر وغیر ذلك من الصدقات الواجبة کما فی القهستانی۔"

ترجمہ: جو زکوۃ و عشر کا مصرف ہے، وہی صدقہ فطر، کفارہ، نذر اور دیگر صدقاتِ واجبہ کا بھی مصرف ہے جیسا کہ قہستانی میں ہے۔" (رد المحتار علی الدر المختار، باب المصرف، جلد3، صفحہ333، مطبوعہ کوئٹہ)

بطور تنخواہ کسی کو زکوۃ وغیرہ دینا جائز نہیں، اس کے متعلق امامِ اہلسنت سیدی اعلی حضرت رحمہ اللہ فتاوی رضویہ میں تحریر فرماتے ہیں: ”زکوۃ کی رقم تنخواہِ مدرسین میں نہیں دے سکتے۔“ (فتاوی رضویہ، جلد10، صفحہ262، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net